1-سلاطین کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: 1 سلاطین کی کتاب اپنے مصنف کا ذکر نہیں کرتی۔ روایت ہے کہ 1 سلاطین کی کتاب کو یرمیاہ نبی نے قلمبند کیا تھا۔

سنِ تحریر: 1 سلاطین کی کتاب غالباً 560 قبل از مسیح سے 540 قبل از مسیح کے درمیانی عرصہ میں لکھی گئی تھی۔

تحریر کا مقصد: یہ کتاب سموئیل کی پہلی اور دوسری کتاب کا اگلا حصہ ہے۔ اس کا آغاز داؤد کی موت کے بعد سلیمان کی تخت نشینی کے واقعات سے ہوتا ہے۔ اس کہانی کی ابتدا ایک متحد سلطنت سے ہوتی ہے جبکہ اس کے اختتام میں متحد سلطنت دو ممالک میں تقسیم ہو جاتی ہے جو یہوداہ اور اسرائیل کے طور پر جانی جاتی ہیں۔ عبرانی بائبل میں سلاطین کی دونوں کتابیں ایک کتاب کی صورت میں ہی ہیں۔

کلیدی آیات: 1 سلاطین 1 باب 30 آیت "کہ سچ مچ جیسی مَیں نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی قسم تجھ سے کھائی اور کہا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد بادشاہ ہو گا اور وُہی میری جگہ میرے تخت پر بیٹھے گا سو سچ مچ مَیں آج کے دِن وَیسا ہی کروں گا۔"

1 سلاطین 9 باب 3 آیت: "اور خُداوند نے اُس سے کہا مَیں نے تیری دُعا اور مناجات جو تُو نے میرے حضور کی ہے سُن لی اور اِس گھر میں جسے تُو نے بنایا ہے اپنا نام ہمیشہ تک رکھنے کے لیے مَیں نے اُسے مُقدس کیا اور میری آنکھیں اور میرا دِل سدا وہاں لگے رہیں گے۔"

1 سلاطین 12 باب 16 آیت "اور جب سارے اِسرائیل نے دیکھا کہ بادشاہ نے اُن کی نہ سُنی تو اُنہوں نے بادشاہ کو یُوں جواب دِیا کہ داؤد میں ہمارا کیا حصّہ ہے؟ یسّی کے بیٹے میں ہماری میراث نہیں۔ اَے اِسرائیل اپنے ڈیروں کو چلے جاؤ اور اب اَے داؤد تُو اپنے گھر کو سنبھال۔ سو اِسرائیلی اپنے ڈیروں کو چل دِیئے"۔

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

1 سلاطین 12 باب 28 آیت "اِس لئے اُس بادشاہ نے مشورت لے کر سونے کے دو بچھڑے بنائے اور لوگوں سے کہا یروشلیم کو جانا تمہاری طاقت سے باہر ہے۔ اَے اِسرائیل اپنے دیوتاؤں کو دیکھ جو تجھے مُلک مصر سے نکال لائے۔"

1 سلاطین 17 باب 1 آیت:" اور ایلیاہ تشبی نے جو جلعاد کے پردیسیوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی حیات کی قَسم جس کے سامنے مَیں کھڑا ہُوں اِن برسوں میں نہ اوس پڑے گی نہ مینہ برسے گا جب تک مَیں نہ کہوں۔"

مختصر خلاصہ: 1 سلاطین کی کتاب سلیمان سے شروع ہوتی ہے اور ایلیاہ پر ختم ہوتی ہے۔ ان دونوں کی شخصیات کے درمیان فرق سے آپ کو اندازہ ہو جاتا ہے کہ اِس کتاب کے اندر بیان کردہ دَور کے درمیانی عرصے میں کیا ہوا ہو گا۔ سلیمان کی پیدائش داؤد اور بت سبع کے درمیان تعلقات کے نتیجے میں ہوتی ہے۔ عورتیں سلیمان کی کمزوری تھیں اور یہی کمزوری اُس کے زوال کا باعث بنی۔ سلیمان اپنے ابتدائی دُور میں کافی اچھا رہا اُس نے حکمت کے لیے دُعا کی اور خدا کے لیے ہیکل بنائی جس کی تعمیر میں اُسے سات سال لگے تھے۔ لیکن پھر اپنے لیے محل بنانے میں اُس نے تیرہ سال لگائے۔ بڑی تعداد میں بیویاں کرنے کی وجہ سے وہ اُن کے بُتوں کی پرستش کرنے لگا اور خدا سے دُور ہو گیا۔ سلیمان کی موت کے بعد اسرائیل میں کئی بادشاہ رونما ہوئے جن میں سے بیشتر بدکار اور بُت پرست تھے۔ جس کے باعث بنی اسرائیل خدا سے مزید دُور ہو گئے اور یہاں تک کہ ایلیاہ کی منادی بھی اُنہیں واپس نہ لا سکی۔ بدترین بادشاہوں میں سے ایک اخی اب اور اُس کی ملکہ ایزبل تھے جنہوں نے بعل کی پرستش کو اسرائیل میں بہت زیادہ فروغ دیا۔ کوہِ کرمل کے پہاڑ پر بعل اور خدا، بعل کے پجاریوں اور خدا کے ماننے والوں کے درمیان مقابلے کے ذریعے ایلیاہ نے اسرائیلیوں کو یہواہ کی عبادت کی طرف واپس لانے کی کوشش کی۔ اس مقابلے میں خدا فتح یاب ہوا۔ اس سے ملکہ ایزبل ناراض ہو گئی۔ اُس نے ایلیاہ کی موت کا حکم جاری کیا لہٰذا ایلیاہ وہاں سے بھاگ گیا اور بیابان میں جا کر چھپ گیا۔ تھکاوٹ اور افسردگی کے باعث اُس نے خدا سے کہا "میری جان کو لے لے" (19 باب)۔ مگر خدا نے اپنے فرشتہ کے ذریعے سے ایلیاہ کو کھانا اور تقویت بخشی اور اُس سے دبی ہوئی ہلکی آواز میں ہمکلام ہوا۔ اس طرح خدا نے مزید خدمت کے لیے اُس کی جان کو بچائے رکھا۔

پیشن گوئیاں: یروشلیم میں موجود ہیکل جس کے پاک ترین مقام میں خدا کا رُوح رہتا تھا مسیحی ایمانداروں کی پیشن گوئی کرتی ہے جن میں رُوح القدس نجات کے وقت سے بسا رہتا ہے۔ جس طرح بنی اسرائیل کے لیے بُت پرستی کو ترک کرنا ضروری تھا اسی طرح ہمارے لیے بھی ہر اُس چیز کو ترک کرنا ضروری ہے جو خدا سے ہمیں جُدا کرتی ہے۔ ہم زندہ خدا کے لوگ اور اُس کی ہیکل ہیں۔ 2 کرنتھیوں 6 باب 16 آیت ہمیں بتاتی ہے "اور خُدا کے مَقدس کو بُتوں سے کیا مُناسبت ہے؟ کیونکہ ہم زِندہ خُدا کا مَقدس ہیں۔ چُنانچہ خُدا نے فرمایا ہے کہ مَیں اُن میں بسوں گا اور اُن میں چلوں پھروں گا اور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا اور وہ میری اُمّت ہوں گے۔"

ایلیاہ نبی مسیح اور نئے عہد نامے کے رسولوں کا پیشرو تھا۔ اس بات کو ثابت کرنے کے لیے کہ ایلیاہ خدا کا سچا نبی ہے خدا نے اُسے معجزات کی قوت بخشی۔ اُس نے صارپت کی بیوہ کے بیٹے کو زندہ کیا جس کے بعد اُس عورت نے اعلان کیا کہ " مَیں جان گئی کہ تُو مَردِ خُدا ہے اور خُداوند کا جو کلام تیرے مُنہ میں ہے وہ حق ہے "(17 باب 24 آیت)۔ اسی طرح سے خدا کے وہ لوگ جو اُس کی قوت کے وسیلے سے کلام کرتے ہیں وہ نئے عہد نامے میں نمایاں ہیں۔ یسوع نے نہ صرف لعزر کو مُردوں میں سے زندہ کیا بلکہ اُس نے نائین کی بیوہ کے بیٹے(لوقا 7 باب 14-15 آیات)اور عبادت خانہ کے سردار کی بیٹی کو بھی زندہ کیا تھا(8 باب 52-56 آیات)۔ پطرس رسول نے تبیتا کو(اعمال 9 باب 40 آیت)اور پولس رسول نے یوتخس کو زندہ کیا تھا(اعمال 20 باب 9-12 آیات)۔

عملی اطلاق: 1 سلاطین کی کتاب ایمانداروں کے لیے بہت سے اسباق پر مشتمل ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اس کتاب میں ہمارے لیے صحبت اور خاص طور پر گہری رفاقت اور شادی کے تعلق سے نصیحت پائی جاتی ہے۔ اسرائیل کے وہ بادشاہ جنہوں نے سلیمان کی طرح غیر قوم کی عورتوں سے شادیاں کیں تھیں اُنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے لوگوں کو بدی میں دھکیل دیا تھا۔ بحیثیت مسیحی ایماندار ہمیں اپنے دوستوں، کاروباری ساتھیوں اور شریکِ حیات کے انتخاب کے بارے میں بہت محتاط رہنا چاہیے۔" فریب نہ کھاؤ۔ بری صحبتیں اچھّی عادتوں کو بگاڑ دیتی ہیں"(1 کرنتھیوں 15 باب 33 آیت)۔

ایلیاہ کا بیابان کا تجربہ بھی ہمیں ایک قیمتی سبق سکھاتا ہے۔ کرِمل کے پہاڑ پر بعل کے 450 پجاریوں پر شاندار فتح یابی کے بعد اُس کی خوشی اُس وقت غم میں بدل جاتی ہے جب ایزبل اُس کی جان کے درپے ہو جاتی ہے اور اُسے اپنی جان بچانے کے لیے وہاں سے بھاگنا پڑتا ہے۔ "پہاڑ کی چوٹی" پر گزارے گئے لمحات جیسے تجربات اکثر مایوسی اور نااُمیدی کا باعث بنتے ہیں جس کے بعد حوصلہ شکنی ہو سکتی ہے۔ مسیحی زندگی میں اس قسم کے تجربات کے بارے میں ہمیں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ لیکن خدا وفادار ہے وہ ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گا۔ خدا کی وہ دبی ہوئی ہلکی سی آواز جس نے ایلیاہ کی حوصلہ افزائی کی تھی ہماری بھی حوصلہ افزائی ضرور کرے گی۔